بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلوا فی رحالکم کی شرعی حیثیت

سوال:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

عرض یہ ہے کہ آج کل اذان کی ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں مؤذن "حی علی الصلوۃ" اور حی علی الفلاح کی جگہ صلوا فی رحالکم کہتا ہے کیا کسی خاص موقع پر ایسی اذان دینا ثابت ہے؟

سائل: محمد شاہد ابوالفضل اوکھلا۔ جامعہ نگر، دہلی، الہند

9891234439

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جی ہاں یہ الفاظ خاص موقع پر اذان میں کہنا حدیث سے ثابت ہے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَمَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ.

صحیح بخاری، کتاب الاذان، بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْمَطَرِ وَالْعِلَّةِ أَنْ يُصَلِّيَ فِي رَحْلِهِ، رقم الحدیث: 666

ترجمہ:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک ٹھنڈی اور برسات کی رات میں اذان دی، پھر یوں پکار کر کہہ دیا ألا صلوا فی الرحال کہ لوگو! اپنی قیام گاہوں پر ہی نماز پڑھ لو۔ پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سردی و بارش کی راتوں میں مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ وہ اعلان کر دے کہ لوگو اپنے گھروں میں ہی نماز پڑھ لو۔

تنبیہ: یہ فتوی فقہ حنفی کے مطابق دیا گیا ہے مالکیہ، حنابلہ، شوافع اپنی اپنی فقہ کے مطابق عمل فرمائیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

16 مارچ 2020ء